67805-چھینک آنے پر کیا کہے؟

سوال

مسلم معاشرے میں جب چھینکنے والا الحمدللہ کہے اور سننے والا یرحمک اللہ کہے تو چھینکنے والا کہتا ہے کہ: "یرحمنا ویرحمکم اللہ" یا پھر کہتا ہے کہ: "ہدانا وہداکم اللہ" تو یہ الفاظ کہنا کہاں تک درست ہے؟ کیا یہ الفاظ بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں؟ اس حوالے سے صحیح ثابت شدہ الفاظ کیا ہیں؟

پسندیدہ جواب

چھینکنے والا شخص الحمدللہ کہے، اور پھر چھینکنے والے کو "یرحمک اللہ" کہنے والے کے لیے مختلف الفاظ میں دعائیں منقول ہیں۔

چنانچہ صحیح بخاری: (6224) میں سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جب تم میں سے کوئی چھینک لے تو الحمدللہ [اللہ کا شکر ہے] کہے، اور [اس کی چھینک سننے والا] اس کا بھائی یا ساتھی کہے: «يَرْحَمُكَ اللَّهُ» [مفہوم: اللہ تجھ پر مزید رحم فرمائے۔] تو جب سننے والا یہ الفاظ چھینکنے والے کو کہے تو اسے جواباً کہے: «يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ» [مفہوم: اللہ تعالی تمہاری بھی رہنمائی فرمائے اور تمہارے معاملات بھی سنوار دے])

امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی کتاب "الأدب المفرد" (ص 249) میں کہا ہے کہ: "یہ حدیث اس مسئلے میں سب سے زیادہ صحیح ترین حدیث ہے۔" ختم شد

اسی طرح سنن ابو داود: (5033) میں سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ: (تم میں سے جب کوئی چھینک لے تو کہے: «الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ» [مفہوم: ہر حال میں اللہ کا شکر ہے۔] پھر چھینکنے والے کا بھائی یا ساتھی کہے: «يَرْحَمُكَ اللَّهُ» [مفہوم: اللہ تجھ پر مزید رحم فرمائے۔] تو جب سننے والا یہ الفاظ چھینکنے والے کو کہے تو اسے جواباً کہے: «يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ» [مفہوم: اللہ تعالی تمہاری بھی رہنمائی فرمائے اور تمہارے معاملات بھی سنوار دے]) اس حدیث کو البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں صحیح قرار دیا ہے۔

اسی طرح سنن ابو داود: (5031) اور ترمذی: (2740) میں سیدنا سالم بن عبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جب تم میں سے کوئی چھینک لے تو کہے: «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» [مفہوم: تمام حمد و شکر اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔] پھر چھینکنے والے کو جواب دینے والا کہے: «يَرْحَمُكَ اللَّهُ» [مفہوم: اللہ تجھ پر مزید رحم فرمائے۔] تو چھینکنے والا کہے: «يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ» [اللہ تعالی ہمیں اور تمہیں بخشش سے نوازے۔]) اس حدیث کو البانی رحمہ اللہ نے ضعیف ابو داود میں ضعیف قرار دیا ہے۔

جبکہ "صحیح الأدب المفرد" (715) میں عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے موقوفا صحیح قرار دیا ہے۔

اسی طرح امام مالک رحمہ اللہ نے موطا (1800) میں نافع سے بیان کیا کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جس وقت چھینک لیتے اور انہیں کہا جاتا: «يَرْحَمُكَ اللَّهُ» [مفہوم: اللہ آپ پر رحم فرمائے۔] تو اسے جواب میں کہتے: «يَرْحَمُنَا اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ، وَيَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ» [ترجمہ: اللہ تعالی ہم پر اور آپ پر رحم فرمائے، نیز ہمیں اور تمہیں بخشش دے۔]

علامہ نووی رحمہ اللہ "شرح مسلم" میں کہتے ہیں:

"قاضی رحمہ اللہ کے مطابق چھینک آنے پر الحمدللہ کہنے اور پھر اس کا جواب دینے کے اہل علم کے ہاں مختلف طریقے ہیں، اور متنوع آثار منقول ہیں، چنانچہ ایک قول یہ ہے کہ «الْحَمْدُ

لِلّٰہِ» کہے، اور دوسرا قول یہ ہے کہ: «اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ» کہے اور ایک قول یہ بھی ہے کہ «اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ» کہے۔ اور ابن جریر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ: ان میں سے کوئی بھی الفاظ چھینک لینے والا کہہ سکتا ہے۔ اور یہی موقف صحیح ہے، تاہم اس بارے میں اجماع ہے کہ چھینک لینے پر الحمد للہ کہنے کا حکم ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ: تاہم یرحمک اللہ کہنے والے کو چھینکنے والا کیسے جواب دے گا تو اس میں الگ الگ الفاظ ہیں «یَہْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ» کہے، بعض نے یہ بھی کہا ہے کہ «یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ» کہے۔ امام مالک اور شافعی رحمہما اللہ کہتے ہیں دونوں میں سے کوئی بھی الفاظ کہہ سکتا ہے۔ اور یہی موقف صحیح ہے اور یہ دونوں الفاظ صحیح احادیث میں ثابت ہیں۔" مختصراً ختم شد

حاصل کلام یہ ہے کہ: الحمد للہ کہنے کے لیے متعدد الفاظ وارد ہیں:

{اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ}

{اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ}

{اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ}

پھر یرحمک اللہ کہنے والے کو چھینک لینے والا بھی متنوع الفاظ میں جواب دے سکتا ہے:

{یَہْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ}

{یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ}

{عَافَانَا اللّٰہُ وَإِیَّاکُمْ مِنَ النَّارِ، یَرْحَمُکُمُ اللّٰہُ}

{یَرْحَمُنَا اللّٰہُ وَإِیَّاکُمْ، وَیَغْفِرُ لَنَا وَلَکُمْ}

یہ تمام الفاظ صحیح ثابت ہیں، مسلمان ان الفاظ میں سے کوئی بھی لفظ کہہ سکتا ہے۔

واللہ اعلم